السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مثال کے طورپر زنااورچوری سے توتوبہ کرتاہے لیکن سودخوری اورپاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے سے توبہ نہیں کرتاکیااس کی توبہ قبول ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ

امام قرطبیؒ (5/90) میں فرماتے ہیں "امت کا اتفاق ہے کہ اللہ تعالی کے قول "اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو" (نور : ۳۱) کے مطابق توبہ مؤمنوں پر فرض ہے اوریہ توبہ ایک گناہ سے اس کے علاوہ کسی دوسری نوع کے گناہ پر قائم رہنے کے باوجوددرست ہے یہ اہل سنت کا مذہب ہے بخلاف معتزلہ کے کہ کسی گناہ پر قائم رہتے ہوئے یہ توبہ درست نہیں ۔ اورایک معصیت کادوسری معصیت سے کوئی فرق نہیں ۔"

امام ابن قیمؒ نے مدارج السالکین (1/273) میں اس کے بارے میں عمدہ تحریر فرمائی ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ "گناہ سے تابہ درست ہے اگرچہ دوسرے گناہ پر مصر ہو۔ اس میں اہل علم کے دوقول ہیں اورامام احمدؒ کی دوروایتیں ہیں ۔ اورجواس کے صحیح ہونے پراجماع نقل کرتے ہیں وہ اس اختلاف پر مطلع نہیں ۔ جیسے امام نووی وغیرہ ۔ مسئلہ مشکل ہے اوراس میں گہرائی ہے اوردونوں اقوال ذکرکرنے کے بعد کہا ہے کہ میرے نزدیک اس مسئلہ میں ایک گناہ سے توبہ درست نہیں جبکہ اس نوع کے دوسرے گناہ کا مرتکب ہواوراس گناہ کا اس گناہ سے کوئی تعلق نہ ہوتوتوبہ صحیح ہے جیسے کوئی سودسے توبہ کرے اور شراب خوری سے توبہ نہ کرے توسودسے اس کی توبہ صحیح ہے لیکن اگرسودتفاضل سے توبہ کرے اورسودنسیہ سے توبہ نہ کرے تواس کی توبہ مردودہے ۔ الخ"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص221

محدث فتویٰ